© rasailojaraid.com

ضبط : سمیع الحق ایڈیٹر الحق

قومی اسمبلی میں اکابر جمعیۃ العلماء اسلام کی تقریریں

شیخ الحدیث مولانا عبدالحق

قائد جمعیۃ مولانا مفتی محمود

حضرۃ مولانا غلام غوث ہزاروی

مولانا عبد الحکیم ہزاروی

دین کی اعلاء و سربلندی کیلئے قومی اسمبلی کے مختصر سیشن میں اکابرین جمعیۃ العلماء اسلام نے دیگر دینی درد رکھنے والے حضرات اور جماعتوں سے ملکر جو کوششیں کیں اسکی کچھ جھلکیاں ان تقاریر میں دیکھی جاسکتی ہیں، جو اس شمارہ میں دی جارہی ہیں۔ ان تقاریر کو اسمبلی کے دوران ایڈیٹر الحق نے قلمبند کیا۔ افسوس کہ سرکاری ذرائع ابلاغ نے اسے صحیح طور پر نشر نہیں کیا ——— سمیع الحق

شیخ الحدیث مولانا عبدالحق صاحب

۱۴ اپریل ۲ بجے

(نحمدہ ونصلی) جناب چیئرمین صاحب! اس معزز ایوان پر دو قسم کی ذمہ داریاں ہیں۔ ایک تو اللہ مالک الملک کی جانب سے ہم پر ذمہ داری ہے اور وہ ہمیں اس اقتدار کی کرسی پر لاکر جانچنا چاہتا ہے کہ میرے ان بندوں کا جن کو ڈیڑھ سو برس بعد غلامی سے نجات دی گئی ہے۔ آزادی کے بعد ان کا سلوک ان کا طریقہ عبدیت اور ان کا شکر مولیٰ کے کرم کے مطابق ہے یا نہیں اور دوسری ذمہ داری خدا کی مخلوق کی جانب سے ہے کہ ہم نے ان سے وعدہ کیا اور کچھ ذمہ داریاں اپنے اوپر ڈالدیں کہ ہم مظلوموں کی اور ان لوگوں کی جن کی حق تلفیاں ہوئی ہیں۔ ان کے حقوق کی ادائیگی کے لئے کیا کچھ کرتے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ہیں اور وہ کس طرح ادا کی جائیں۔

خداوند کریم کا ماننا اور اس کو حاکم اعلیٰ ماننا ہی ایمان ہے۔ ہمارا ایمان ہے کہ ان الحکم الا للّٰہِ حکومت اور حاکمیت صرف اللہ جل مجدہ کی ہے۔ اور ہم لوگ بلکہ روئے زمین کے تمام باشندے بالخصوص مسلمان ان سب کی حیثیت تنفیذ احکام کرنے والوں کی ہے۔ اللہ کے احکام کی تنفیذ کرانا ہمارا فرض ہے۔ نبی کریمؐ نے تنفیذ کے ساتھ ان احکام کی تشریح بھی کی ہے۔

کل لفظ مسلمان پر لے دے ہوئی تھی اور ایک مطالبہ ہوا تھا کہ اگر ہم مسلم ہیں تو مسلم کی تعریف کیا ہے ؟ (اور کہا گیا تھا کہ اسکی تعریف پر اتفاق نہیں ہو سکتا۔ اس لئے دستور میں اس کی تعریف شامل نہیں کی جا سکتی۔) تو گذارش ہے کہ مسلم ایک ایسا لفظ تو ہے نہیں جس کا کوئی مفہوم ہی نہ ہو، اور مہمل لفظ ہو۔ اگر ایسا ہوا تو گویا دنیا کے اسی کروڑ مسلمان ایک مہمل لفظ کے مصداق ہوں گے۔ (اور یہ ایک مضحکہ خیز بات ہے۔) رہا یہ کہنا کہ اس کی تعبیر اور تعریف میں اختلاف ہے۔ (تو یہ ایک مغالطہ ہے) حقیقت یہ ہے کہ اس کی تعریف میں کوئی اختلاف نہیں۔ ایمان اور اسلام کا مفہوم سب کو معلوم ہے کہ۔ التصدیق بجمیع ماجاء بہ النبیؐ صلی اللہ علیہ وسلم۔

> یہ ایوان خدا اور اس کی مخلوق کیطرف سے عائد ذمہ داریاں پوری کرے۔ مسلمان کی تعریف پر علماء متفق ہیں۔ اس لئے آئین میں مسلمان کی تعریف لازمی ہے۔ (مولانا عبدالحق)

اردو میں مسلمان کی تعریف یہ ہے کہ وہ شخص جو وحدانیت پر یقین رکھتا ہو اور کتاب و سنت یعنی قرآن مجید، احادیث اور ضروریات دین کی تصدیق کرتا ہو۔ پیغمبر کے تمام مجیئات پر یقین کرنا اور حضورؐ کو آخری نبی ماننا بایں معنی کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کسی شخص کو نہ بروزی نہ ظلی نہ تبعی نہ مستقل کسی قسم کی نبوت نہیں مل سکتی جسطرح دنیا میں آخری اور سب سے کامل روشنی آفتاب کی ہے، اس کے اوپر کوئی روشنی مادیات میں نہیں نہ اس کے بعد کسی روشنی کی ضرورت ہے۔ اسی طرح نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کالشمس فی نصف النہار ہیں ان کے بعد کسی کو نبوت نہیں ملے گی۔ اور اس کے بعد کتاب و سنت اور ضروریات دین کا وہی مفہوم ماننا ہو جس پر خیر القرون کا اتفاق رہا یعنی اب کوئی شخص صلوٰۃ و زکوٰۃ کا معنی اپنی طرف سے نہیں کر سکتا۔ صحابہ کرامؓ کے زمانہ میں تابعین کے دور میں جو مفہوم تھا۔ ان تمام مفاہیم کو اسی طریق پر ماننے پر ہے مسلمان۔

بہرحال ضروریات دین پر یقین اور محمد الرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو آخری نبی ماننا لازمی ہے۔ پہلے

© rasailojaraid.com